مفکرِ احرار چودھری افضل حق ؒ کا مکتوب۔ اہم شخصیات کے نام

برادرِ مکرم! السلام علیکم

آپ نے گزشتہ تحریک حریت کشمیر کے سلسلہ میں مجلس احرار کی مالی مدد فرمائی تھی جس کا نتیجہ یہ تھا کہ آپ کی امداد وخدا تعالیٰ کی مہربانی سے مسلمانانِ ہند نے مجلس احرار کی رہنمائی میں قربانی اور ایثار کا وہ عدیم النظیر مظاہرہ کیا جس کے باعث مسلمان ہندوستان کی زندہ قوم شمار ہونے لگے۔ ان دنوں انگلستان میں راؤنڈ ٹیبل کانفرنس ہو رہی تھی۔ سر محمد شفیع مرحوم نے گورنمنٹ کو صاف تنبیہ کی تھی کہ اگر گورنمنٹ کانگریس کی سول نافرمانی سے ڈرتی ہے تو ہماری پشت پر مجلس احرار ہے۔ جس کی قربانیاں کسی سے کم نہیں۔ اس تحریک میں پنجاب کے جیل خانے، تمام حوالاتیں، تمام کیمپ بھر چکے تھے۔ قیدیوں کو پکڑ پکڑ کر چھوڑ دیا جاتا تھا۔ اس بے مثال قربانی میں آپ کا بھی مالی حصہ ہے۔

اب مجلس احرار نے ضروری سمجھا ہے کہ علاوہ سیاسی کام کے تھوڑا بہت تبلیغی کام کرے۔ اس غرض کے لیے یہ ضروری سمجھا گیا ہے کہ اسلام کو اندرونی دشمنوں کے حملہ سے محفوظ کیا جائے اور ممالک غیر میں بھی مشن کھولے جائیں۔ آپ جانتے ہیں کہ قادیانی جماعت تمام روئے زمین کے مسلمانوں کو کافر کہہ رہی ہے اور مرزا غلام احمد کی نبوت منوانے کی فکر میں ہے۔ جس کا صاف نتیجہ یہ ہوگا کہ آئندہ بھی لوگ نبوت کا دعویٰ کیا کریں گے اور اسلام تقسیم در تقسیم ہوتا چلا جائے گا۔ حالانکہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ختم نبوت کا اعلان فرما کر اسلام کو نئی نئی امتوں میں تقسیم ہونے سے بچا لیا۔ اس طرح وحدتِ اسلامی کو محفوظ کر کے تمام دنیا پر غالب آ جانے کا موقع پیدا کر دیا۔ لیکن غلام احمد قادیانی اور بہاء اللہ ایرانی جیسے کذابوں نے اپنی اپنی نبوتوں کا اعلان کر کے اسلام کو سخت مشکلات میں ڈال دیا۔

اب ضرورت اس امر کی ہے کہ ملک میں لوگوں کو اس مذہبی خطرہ سے بیدار کیا جائے اور اسلامی تعلیم کو بہاء اللہ ایرانی اور مرزا قادیانی کی تعلیمات سے محفوظ کر دیا جائے۔ مجلس احرار نے قریباً ڈیڑھ سال سے زیادہ عرصہ ہوا نہایت تکلیف کے بعد قادیان میں اپنا تبلیغی مشن کھول دیا ہے۔ وہاں ایک مدرسہ بھی جامعہ محمدیہ کے نام سے کھول دیا گیا ہے۔ ایک مخیّر شخص کی بدولت کچھ زمین بھی خرید لی گئی ہے تاکہ قادیان کے اردگرد کا علاقہ مرزائی اثر سے پاک رہے۔ اللہ کے فضل سے اس معاملہ میں ہمیں امید سے زیادہ کامیابی ہو رہی ہے لیکن یہ کام ہنگامی جوش کا نہیں۔ اس میں نہایت خاموشی سے کام کرنا پڑے گا مگر یہ کام بغیر روپے کے نہیں ہو سکتا۔ ہمیں امید ہے کہ آپ جیسے مخلص اور مخیّر مسلمان اس آڑے وقت میں کشمیر تحریک کی طرح ہماری مدد کریں گے۔ کیوں کہ یہ غیر سیاسی کام ہے۔ اس کا حساب کتاب پائی پائی کا رکھا جائے گا۔ جو ہر وقت ملاحظہ کے لیے کھلا رہے گا۔ آپ کی ذاتِ گرامی سے قوی امید ہے کہ آپ ضرور اپنی طرف سے اور اپنے دوستوں کی طرف سے فوری امداد بہم پہنچا کر ہمیں اسلام کی خدمت کے قابل کر دیں گے۔ اگر آپ فرمائیں تو دفتر سے آپ کو رسید بکیں بھیج دی جائیں۔ تاکہ فراہمی چندہ میں اوروں سے بھی امداد حاصل کر سکیں۔

(چودھری) افضل حق ایم۔ ایل۔ سی

وائس پریذیڈنٹ مجلس احرار اسلام ہند لاہور

(۱۹۳۲ء)